



## سوال

(912) تحیۃ المسجد کی دو رکعتیں فرض ہیں؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا تحیۃ المسجد کی دو رکعتیں فرض ہیں؟ کیا اوقات مکروہ میں پڑھی جاسکتی ہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

”تحیۃ المسجد“ کی دو رکعتیں اگرچہ فرض نہیں ہیں، کیونکہ فرض صرف پانچ نمازیں ہیں، لیکن ان کی اہمیت اس قدر ہے کہ خطبہ جمعہ کے دوران آنے والا بھی دو رکعت پڑھ کر ہی بیٹھے گا۔ حالانکہ اس وقت، استماع اور انصات (سننے اور خاموش رہنے) کی بطور خاص تاکید وارد ہے۔ کتب احادیث میں قصہ سلیم غطفانی اس امر کی واضح دلیل ہے۔ ”تحیۃ المسجد“ چونکہ انشائی (بنیادی طور پر مستقل) نماز نہیں بلکہ سببی ہے۔ اس لیے اس کو مکروہ اوقات میں پڑھنا بھی درست ہے، جس طرح کہ نماز جنازہ وغیرہ ہے، بطور استدلال حدیث ”کزیب عن اُم سلمة“ پیش کی جاتی ہے۔

”سمعتک تہی عن ہاتین، وأراک تصلیہما، فإن أشار بیدہ، فاستأخری عنہ، ففعلت الجاریۃ، فأشار بیدہ، فاستأخرت عنہ، فلما انصرف قال: یا بنت ابی أمیۃ، سألت ابی الزکعتین بعد العصر، وأندأانی ناس من عبد القیس، ففتلونی عن الزکعتین اللتین بعد الظہر فمأہاتان (متفق علیہ) صحیح البخاری، باب إذا کلم وھو یصلی فأشار بیدہ واستمع، رقم: ۱۲۳۳، صحیح مسلم، رقم: ۸۳۲

تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! مرعاة المفاتیح (ج: ۲، ص: ۵۱-۵۶)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 761



## محدث فتویٰ